تمنا آبرو کی ہو اگر گلزار ہستی میں
تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے

(اقبال)

صوبہ بہار میں

محفوظ مسلم آبادی

کے لئے

فرانس اور اس کے فیصلے

جس طرح اس وقت صوبہ بہار کے
...وستاں ہے۔

...رجہ

...عالی بہار امدادی (ریلیف) کیمپ

...نمبر قیمت ۲ر (دو آنہ)

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 23068
3.7.83

305.6971054

قائد تحریک علامہ عنایت اللہ خان المشرقی

کی

صوبہ بہار میں آمد

۳۱۳ مجاہدین اسلام کے پہلے دستہ کو سرزمین بہار میں داخل ہونے کا حکم

"بہار امدادی (ریلیف) کیمپ" کا پٹنہ میں قیام

صوبہ بہار میں سانحۂ عظیم کے دوران ۳...
مجاہدوں کے دستوں نے آفت زدہ مقامات...
مسلمانوں کی خدمات انجام دیں، باو...
فنا کرنے کی کوششیں ہر جانب سے...
فرقہ وارانہ فساد کے وجوہات اور وا...
کے ہر دستہ نے اپنی اپنی رپورٹیں با...
وقتاً فوقتاً ادارہ علیہ کو بذریعہ ڈاک...
معاً بعد بہار کے واقعات کی مفصل رپور...
بھی شریک تھا) محترم احمد جہانگیر حاکم علی ب...

کو ادارہ علیہ پہونچا۔ یہ معلوم کر کے قائد تحریک اور اراکین وفد کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ باب عالی صوبہ بہار سے بذریعہ ڈاک بھیجی ہوئی رپورٹیں کسی نامعلوم سبب سے ادارہ علیہ ہندیہ اچھرہ لاہور تک قطعاً نہیں پہونچ سکیں۔ چنانچہ اراکین وفد نے اپنے عینی مشاہدے اور ذاتی تجربات سے حاصل کئے ہوئے حالات و واقعات سے اچھی طرح قائد تحریک کو باخبر کیا۔ تمام رپورٹیں سنکر قائد تحریک نے ایک مدت تک غور رہنے' اور خدمت کے لئے خاکساروں کے دستے صوبہ بہار میں بھیجنے کا فیصلہ کیا پہلا دستہ ۳۱۳ مجاہدین کا آرہا ہے۔ جس کا اعلان مندرجہ ذیل الفاظ میں ۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء کے "الاصلاح" ہفتہ وار میں ہوچکا ہے۔

صوبہ بہار کا امدادی (ریلیف) کیمپ

"ایک لاکھ اٹھارہ ہزار انسانوں کو جو ہندو مسلم فساد اور سیاسی جماعتوں کی فتنہ انگیزی کی وجہ سے دردناک حالات میں آسمان کے نیچے دو ماہ سے پڑے پڑے سسک رہے ہیں۔ جن کی مصیبتوں کو دیکھکر اور "راضی بہ رضائے خدا" کی ذہنیت سمجھکر بدن کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں' پھر نئے سرے سے آباد کرنے' ان کے برباد گھروں کی مرمت کرنے' ان کو زندگی اور رہائش کے ابتدائی سامان مہیا کرنے' ان کے دکھ دردوں میں شریک ہونے' ان کو دوا دارو پہونچانے کے لئے ادارہ علیہ حکم دیتا ہے کہ ابتدائی طور پر تین سو تیرہ خاکسا

سپاہیوں کا ایک امدادی جیش (ریلیف بیج) بہار کی طرف فوراً روانہ کر دیا جائے۔ بنگال اور ملحقات سے سارے تین سو خاکسار اس وقت تک جا چکے ہیں (یہ خاکسار عین ہنگامی دور میں ہو بجکر اثر زدہ دیہاتوں میں جاکر عوام کی خدمت کرتے رہے) اور منظم طریقے پر بہار والوں کی امداد کر رہے ہیں لیکن یہ تین سو تیرہ کا امدادی جیش اپنا نائب عالی صوبہ بہار میں قائم کر کے اپنی تمام توجہ حکومت سے مظلوم بہاریوں کے واجب حقوق لینے، ان کی مشکلات کو دور کرنے کی دھن میں یکسو ہو کر لگ جائے گا۔ ان کا منشا بہار کی زمین سے سیاسی پارٹیوں کی فتنہ انگیز اثرات کو دور کرنا، ان میں صحیح مذہب کی تلقین کر کے ان کو پُر امن ہمسایہ بنانا بھی ہوگا، حاکم اعلیٰ یو، پی کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس جیش کے لیے خود دورے کر کے اور افسران بالا سے طوفانی دورے کرا کر دو سو کا جیش یو، پی سے تیار کرائے صرف ایک سو تیرا اشخاص میں باقی ہندوستان کے تمام صوبوں سے لئے جائیں گے۔ ہر سپاہی کو نمبر دیا جائے گا۔ جو اس کے بازو پر ثبت ہوگا۔ اور جو شخص اس نمبر کو حاصل کرے گا وہ دین اسلام کی تاریخ میں سب سے بڑا مجاہد، سچا مخیر، اور غازی اسلام متصور ہوگا۔ خاکسار تحریک کا وہ سچا سپاہی جس کو مسلمان، اسلام اور نیکی کے ناموس سے محبت ہے، دو ہفتوں کے اندر اندر اپنا نام پیش کرے، تاکہ اس کو نمبر دیا جائے۔ ۳۱ دسمبر کے بعد کوئی درخواست

منظور نہ ہو گی۔ بے عمل جان باز جو جہنم سے بچنا چاہتے ہیں، خاص طور
پر مجلس کر ان کے لئے یہ عمدہ موقع ہے۔

باب عالی " امدادی کیمپ بہار " کا حاکم اعلیٰ احمد دستگیر
ور تین ناظمان اعلیٰ انتظامات ہوں گے، عنایت اللہ خاں المشرقی
ب عالی قائم ہونے کے معاً بعد اس کیمپ میں شریک
و گا۔ اور ایک مدت تک مظلوموں کے ساتھ رہ کر ان کے دکھ
رد کا سہارا بننے کی سعی کرے گا " ادارہ علیہ ہندیہ

(ماخوذ از الاصلاح ہفتہ وار اچھرہ (P.O. ICHARA)
لاہور
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء اشتہاری للعم

مزید حکم

" صوبہ بہار کے امدادی کیمپ کا اعلان ۱۳ دسمبر کے " الاصلاح "
ں ہو چکا تھا۔ لیکن چونکہ ۱۳ دسمبر کا الاصلاح وقت پر کاغذ
ملنے کے باعث ۲۰ دسمبر کے پرچہ کے ساتھ ڈالا جا رہا ہے۔ تین
تیرہ کے امدادی جیش میں شامل ہونے کی آخری تاریخ
ے ۱۳ دسمبر کے ۱۰ جنوری ۱۹۴۷ء ہو گی۔ ۱۰ جنوری تک
ب نام ادارہ علیہ میں جوابی کارڈ بہر صورت آ جانے
ہیں۔

(ماخوذ از الاصلاح ہفتہ وار
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء)

بہار کانفرنس

بہار کے مسئلہ پر اچھی طرح غور و خوض کرنے کے لئے سارے ہندوستان سے تحریک کے بڑے بڑے افسران میں سے تیس ۳۰ افسران کی ایک کانفرنس بنام "بہار کانفرنس" ۸ار دسمبر کو ادارہ علیہ، اچھرہ لاہور میں منعقد کی گئی جس کے بعض مدعوین کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

بشیر احمد صدیقی۔ وحید الدین حیدر۔ شیخ فضل الہٰی (حاکم اعلیٰ یو.پی) میاں احمد شاہ (بیرسٹر) ابراہیم شرار۔ اکرام اللہ خاں انور (حاکم اعلیٰ پنجاب) احمد دستگیر (حاکم اعلیٰ بنگال) خیر محمد نظامانی۔ میاں محمد سرور۔ مظاہر حسنین۔ عبدالرشید صدیقی۔ صفدر سلیمی (حاکم اعلیٰ صوبہ سرحد) فدا محمد (حاکم اعلیٰ یو.پی شرقی) میاں دوست محمد آنول (صدر پارلیمنٹری بورڈ صوبہ بنگال) ظہیر الحسن جیلانی سعید الحسن۔ سید الٰہی بخش۔ نور محمد کربلائی۔ ڈاکٹر ابرار۔ ڈاکٹر صادق۔ مہر محمد صادق۔ علی احمد جان (حاکم اعلیٰ صوبہ بہار) سیف بہاری۔ اختر باروی (ناظم اعلیٰ صوبہ بہار) اختر حمید خان ڈی.سی.ایس۔ ریٹائرڈ فخر الدین شمسی (سابق ناظم اعلیٰ صوبہ بہار) عبدالرشید قریشی (حاکم اعلیٰ بلوچستان) پیر منظور احمد پیر غور حسین۔ غلام مصطفےٰ بھرگری۔ اسمٰعیل ناڈی۔ جی.ایم.سید

ایم۔آر شیروانی۔ اسمعیل سیٹھ۔ احمد شاہ لانگا۔ نفیہ محمد
Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 23068 ...3.7.83
نظامانی۔ شمس الدین شاہ وغیرہم۔

کانفرنس سے قبل میں خود بھی ادارہ علیہ میں موجود تھا۔ حالات سے پتہ چلتا تھا کہ ادارہ علیہ صوبہ بہار کے معاملات کو پوری طرح حل کرنے کے لئے بہت جلد ایک اہم قدم اٹھانے والا ہے۔ اسی دوران میں وزارت سندھ نے سینکڑوں خاکساروں کو حیدرآباد سندھ میں گرفتار کر لیا۔ اور صورت حال بڑی خطرناک پیدا ہو گئی۔ ایسی حالت میں بھی "بہار کانفرنس" کسی نہ کسی صورت سے جاری رہی اور ۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ء کے الاصلاح میں مندرجہ ذیل خبر شائع ہوئی۔

اس وقت محاذ سندھ کی وجہ سے جواب تک جاری ہے، بہار کانفرنس کے مدعوین کو اطمینان سے مسئلہ بہار پر غور کرنے کا وقت نہیں ملا۔" بہار کانفرنس" چونکہ گھنٹوں تک ہوئی تھی کہ سندھ سے خطرناک خبریں آنی شروع ہو گئیں۔ اور وہی کانفرنس کسی دفعہ محاذ سندھ کی "مجلس مشورت" میں تبدیل ہو گئی۔ بہر نوع اس بے اطمینانی کے باوجود کئی اہم فیصلے ہوئے جو یہاں سلسلہ وار درج کئے جاتے ہیں۔

فیصلہ

(۱) صوبہ بہار میں امدادی کیمپ ضرور کھولا جائے اور باب عالی کا باضابطہ قیام اس نیت سے ہو کہ مسلمانوں کو ان کے گھروں میں واپس کر کے نئی بستیاں آباد کی جائیں جو نہایت جدید طریقے اور حفظان صحت کے اصولوں پر ہوں حتی الوسع مسلمانوں اور ہندوؤں کی بستیاں الگ الگ ہوں۔ اس خوف و ہراس کو دور کیا جائے جو لیگ کی غلط، مہلک اور ناشایان شان اسلام پالیسی نے بہار کے مسلمانوں میں پیدا کیا ہے کہ وہ اپنے گھروں کو چھوڑ کر بھاگ جائیں۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ دشمن کی دس گنا زیادہ طاقت سے نہیں بھاگتا۔ اگر اس کو اقلیت کے صوبوں سے بھاگنا سکھلایا گیا تو وہ اکثریت کے صوبوں سے بھی بھاگے گا اور بالآخر اسپین اور بدھ مذہب کی طرح ہندو اسلام کو ہندوستان سے نکال کر رہیں گے جو مسلمان نیک نیتی سے کسی دوسرے صوبہ میں جانا چاہتے ہیں ان کو بھی مدد دی جائے۔

(۲) نواکھالی میں بھی اس شان کا امدادی کیمپ کھولا جائے اور نہایت فراخ دلی سے ہندوؤں کو پوری مدد دی جائے۔ مہاتما گاندھی کا نواکھالی میں جانا اور بہار میں

ہ آنا اس کی انتہائی متعصبانہ اور پست ذہنیت کو واضح کرتا ہے کہ اس کی مہاتمائیت نری مکاری ہے۔ خاکسار تحریک اس جذبہ سے بلند تر ہے

(۳) "قائد تحریک نے اعلان کیا کہ وہ دونوں جگہوں پر جاکر رہائش اختیار کرے گا۔ اور مسلمانوں اور ہندوؤں پر اپنے عمل سے واضح کریگا کہ صحیح اسلام کیا ہے۔

(۴) اس وقت ڈاکٹر ابرار (بمبئی) خان فتح محمد خاں (پشاور)، ذاکر بیگ، منیر بیگ۔ سعید الحسن۔ میاں محمد شیر زماں خاں۔ خیر محمد نظامانی۔ اکرام اللہ خان انور۔ شیخ فضل الہی۔ احمد دستگیر اور خیر الدین بہادر کے نام ان شعبوں اور ورکنگ کمیٹی کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ تفصیل بعد میں دی جائے گی۔ یہ سب اصحاب ہوشیار ہو جائیں۔ ان کے علاوہ میجر جنرل ایس۔ ڈی۔ خاں، میر علی احمد خاں، میر الٰہی بخش اور ارباب شیر اکبر خاں کو بھی بہار جانے کے احکام غالباً ملیں۔ لہذا وہ بھی جانے کے لئے تیار رہیں"۔

عنایت اللہ خاں المشرقی" (ماخوذ از اصلاح

۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ء

اس کے فوراً بعد بہار میں تین سو تیرہ آنے والے مجاہدین کے نام سندرجہ ذیل حکم ۲۰ جنوری ۱۹۴۷ء کے الاصلاح میں حاشیہ پر صفحہ ۶ پر شائع ہوا۔

بہار کے تین سو تیرہ مجاہدین

کی درخواستیں دھڑا دھڑ پہونچ رہی ہیں۔ ۱۰ جنوری آخری تاریخ ہے۔ اس کے بعد نمبر دینے بند کر دیئے جائیں گے۔ جو خاکسار بہار جائیں گے۔ وہ آخری دم تک جب تک ادارہ علیہ ریلیف کیمپ کے ختم کرنے کا اعلان نہ کرے رہیں گے سب خاکسار اپنا اپنا مال اور دوکان بہار لے جاسکتے ہیں۔ وہاں تجارت کریں۔ ان کو روزانہ مال بیچنے کا موقع دیا جائیگا۔ ملازمت کرنے کا موقع دیا جائیگا۔ ان کی دوکان کو فروغ دینے کے لئے نمائش منعقد کی جائے گی۔ ان کو چھ گھنٹے مزدوری کرنے کی روزانہ رخصت دی جائے گی لیکن جب تک بہار میں ہزارہا نئے گھر تعمیر ہو کر لاکھوں مسلمان پھر امن سے آباد نہ ہو جائیں گے کسی خاکسار کو واپس آنے کی اجازت نہ ہوگی۔" (ادارہ علیہ بہار)

مجھے ۱۲ دسمبر کو "بہار امدادی کیمپ" کا ناظم باب عالی مقرر کر کے کیمپ کی ابتدائی کارروائی شروع کرنے کے لئے ادارہ علیہ سے پٹنہ روانہ کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ آتے ہی ہیں تے صوبہ بہار میں" امدادی کیمپ" کا اعلان پٹنہ کے مقامی اخبار" اتحاد" کے ذریعہ کر دیا تھا۔ اور ابتدائی کام بھی اسی وقت سے شروع ہو گیا ہے۔ سب سے پہلے" ریلیف کیمپ" نے مسلمانوں کے فصل کی حفاظت اور انتظام کرنے کا اعلان اسی اخبار میں کروایا۔ اعلان کے بعد ہی جہاں جہاں سے درخواستیں موصول ہوتی گئیں وہاں خاکساروں کے دستے فصل کی حفاظت کے لئے درخواست کنندہ کے ساتھ روانہ کئے گئے۔ اور یہ کام بخوبی انجام دیا جاتا رہا۔

اس وقت خاکسار تحریک کی طرف سے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کی گئی ہے، جو دورے کر کے فساد کے صحیح واقعات، مقتولین کی فہرست، کہاں کہاں مسلمانوں پر مقدمات عائد کئے گئے۔ مالی نقصانات کا حسابی اندازہ فسادات میں پولیس اور حکام پولیس کا رویہ، نیز تمام بدعنوانیاں اور اسی طرح سارے حالات کو صحیح طور پر

اکٹھا کر کے اپنی رپورٹ باب عالی "بہار امدادی کیمپ" کو عنقریب پیش کرے گی جس سے عوام الناس کو بھی آگاہ کیا جائے گا۔

میں چاہتا ہوں کہ اس سلسلہ میں ہر انسان جو صوبہ بہار کے مسلمانوں کی مصیبت کو دور کرنے کا درد رکھتا ہے' اس کام میں اجتماعی اور انفرادی طور پر بھی ہاتھ بٹائے اور ہر صورت صحیح اطلاعات بہم پہونچائے۔ تاکہ جلد ان چیزوں کو یکجا کر کوئی ٹھوس تجویز قائم کر کے عملی قدم اٹھایا جا سکے۔ تمام درخواستیں اور رپورٹیں اردو یا انگریزی زبان میں صاف طور پر لکھی ہوئی بنام حاکم اعلیٰ "بہار امدادی کیمپ" باب عالی مرادپور بانکی پور پٹنہ میں آنی چاہئے۔ جن حضرات پر خود مصیبت پڑی ہے' یا جو ان واقعات کے عینی شاہد ہیں، ان کی رپورٹ کو زیادہ اہمیت دی جائے گی۔ امید کرتا ہوں کہ تمام مسلم ادارے اور ہمدردانِ قوم اس کام میں ہاتھ بٹانے میں پیش پیش رہیں گے۔ اور اپنے مخلصانہ مشوروں سے گاہ بہ گاہ مطلع کرتے رہیں گے۔ نیز اپنے تمام سیاسی نقطۂ نظر سے بلند تر ہو کر اس وقت بہار کی مصیبت کو دور کرنا اپنا مشترکہ فرض تسلیم کریں گے۔ اور سب مل کر اس اہم مقصد کے لئے عملی جدوجہد کرنے میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھیں گے۔

نوٹ:۔ تمام درخواستیں اور رپورٹیں بھیجنے والے کے دستخط اور خط و کتابت کے مکمل پتہ سے آنی ضروری ہیں۔

المشتہر

خاکسار خیرالدین

۲۲ رجنوری ۱۹۴۷ء

(عہدہ دار خلافت، سابق امیر جماعت علماء پٹنہ)

Khuda Bakhsh Library
Acc. No. 23068
3.1.85